"کچھ علماء و مشائخ ایسے بھی ہوتے ہیں جن کو پیسے کے بل بوتے پر حق کی آواز بلند کرنے سے روک دیا جاتا ہے۔ الحمد للہ! اہل سنت میں ایسے مشائخ و علماء کی تعداد اتنی بھی نہیں کہ آٹے میں نمک کی مثال صادق آسکے، ایسے علماء کی بہتات باطل فرقوں میں ہے، اس لئے کہ جب مقصد ہی باطل ہو تو با ضمیری و بے ضمیری کیسی!"

ع آپ بتلائیں کہ ہم بتلائیں کیا!

اپنی طرف سے جواباً کچھ مزید عرض کرنے کی بجائے، ہم "نظام مصطفیٰ" کے داعیوں کو صرف یہ مشورہ دیں گے کہ نظام مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو پاکستان میں برپا کرنے کے لئے سب سے بڑی جو رکاوٹ آج تک پیش آتی رہی ہے وہ یہی تعصب اور تنگ نظری ہے جس کی سطور بالا میں ہم نشاندہی کر چکے ہیں۔ بلکہ اب تو ان حرکتوں کی بناء پر عوام الناس دین سے بیزار ہو چلے ہیں اور اس کا سہرا ان علماء کے سر پر ہے جنہوں نے دین کی تصویر اس قدر بھیانک شکل میں لوگوں کے سامنے پیش کی ہے کہ آج سب سے زیادہ ہدفِ طعن و تشنیع، ملک بھر میں، "مولوی طبقہ" ہے ــــ اور اگر آپ اس عادت کو نہیں چھوڑ سکتے تو معاف کیجئے گا، ان حالات میں "نظام مصطفیٰ نمبر" نکالنا یا اس جیسی کوئی اور کوشش محض تضیع وقت اور تضیع زر ثابت ہوگی۔

نام کتاب . . . . اسلامیہ پاکٹ بک

ضخامت . . . . ۲۱۸ صفحات ۲۰ × ۳۰ / ۱۶

مصنف و ناشر . . . محمد مسلم بن برکت اللہ، ٹھٹھائی کمپاؤنڈ، بندر روڈ۔ کراچی

مرزا غلام احمد قادیانی کے متضاد دعوے، متضاد بیانات اور بہت سے کھلے ہوئے اکاذیب ان کی کتابوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔ زیر نظر کتاب میں جناب حاجی محمد مسلم صاحب نے مرزا صاحب کے اکاذیب کو ان کی کتابوں کے حوالوں سے جمع کیا ہے اور یہ ثابت کیا ہے کہ مرزا صاحب کا مصلح موعود اور نبی ہونا تو رہا ایک طرف، وہ ایک معاملہ دار شریف انسان بھی نہ تھے۔ کتاب کی کوئی قیمت نہیں صرف ۱۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر مندرجہ بالا پتے سے مفت منگائی جا سکتی ہے۔

نام کتاب . . . . مسیلمۃ البنجاب

مصنف . . . . مناظر اسلام مولانا سید مرتضیٰ حسن چاندپوری